امام احمد بن حنبل اور مشہور امامِ حدیث علی بن المدینی کہ ان دونوں حضرات کا تذکرہ صرف نصف صفحے میں ہے، مگر اس کی وجہ غالباً وہی ہے جس کا ذکر فاضل مؤلف نے مقدمے میں کیا ہے کہ "کہیں تو خود مواد کی کمی ہے اور کہیں نشاط کی" امید ہے دوسرے ایڈیشن میں یہ کمی باقی نہیں رہے گی، شروع میں چار صفحوں کی فہرست کے علاوہ جس میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خلیفہ ہارون رشید اور ان کی بیوی، زُبیدہ خاتون اور نہر زُبیدہ تک کے عنوان ہیں، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کا مختصر تعارف اور مؤلفِ گرامی کا مقدمہ بھی ہے جس سے مشتملاتِ کتاب پر خاص روشنی پڑتی ہے۔

ایک ایسے زمانے میں جبکہ دوسری عبادتوں کی طرح حج جیسی اہم عبادت بھی بڑی حد تک رسمی سی ہو کر رہ گئی ہے اس کتاب کا مطالعہ خاص طور پر عبرت آموز ثابت ہوگا اور اس کو پڑھ کر ہم عبادتِ حج کی نوک پلک درست کر سکیں گے، اس موقع پر حج کے متعلق حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا یہ ارشاد رہ رہ کر یاد آرہا ہے

"آخری زمانے میں حاجیوں کی بڑی کثرت ہو جائے گی، سفر کی سہولتیں بڑھ جائیں گی، دولت کی فراوانی ہوگی، لیکن حالت یہ ہوگی کہ یہ حجاج اس طرح واپس ہونگے جیسے ایک محروم واپس ہوتا ہے، ایک شخص کی سواری اس کو ریگستانوں اور چٹیل میدانوں میں لے جائے گی حالاں کہ اس کے گھر کا پڑوسی اس کے پہلو میں مقید ہوگا مگر وہ اس کی غم خواری نہیں کرے گا" (ع س)

علیؓ اور اُن کی خلافت تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد صہ/ روپے۔ پتہ:۔ ملک دین محمد اینڈ سنز اشاعت منزل لاہور۔

اسلامی تاریخ میں مشاجراتِ صحابہ کا دور تاریخ کے مطالعہ کرنے والوں کے لئے بڑا صبر آزما ثابت ہوتا ہے۔ اور حضرت علیؓ بن ابی طالب کے عہدِ خلافت کی تاریخ خاص طور پر پیچیدگیوں سے پُر ہے۔ جناب پیام شاہجہاں پوری نے اس موضوع پر قلم اُٹھاتے ہوئے زمین کی سنگلاخی کا اندازہ کر لیا ہے اور امکانی طور پر روایات کی چھان بین میں احتیاط سے